



سوال

(667) تشہد میں انگلی کے اٹھانے اور بلانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تشہد میں انگلی کے اٹھانے اور بلانے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تشہد میں انگلی اٹھانی چاہیے۔ احادیث کے ظاہر سے جو معلوم ہوتا ہے، وہ یہ ہے، کہ شروع تشہد سے انگلی اٹھانی چاہیے۔ جیسا کہ علامہ مبارکپوری رحمہ اللہ نے تحفۃ الاحوذی (۱۸۳/۲) میں کہا ہے۔ نیز حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی روایت 'يُحْرَكُ كُنَا' کے مطابق سلام پھیرنے تک اسے حرکت دیتے رہنا چاہیے۔

التعليقات السلفية على سنن النسائي میں ہے :

'ظاہر الأحادیث يدل على أن الإشارة من ابتدائي الجلوس إلى آخره' (۱۳۷/۱)

"ظاہر احادیث دلالت کرتی ہیں، کہ اشارہ "تشہد" کے آغاز سے لے کر اخیر تک ہے۔"

"عون المعبود" میں سید نذیر حسین رحمہ اللہ سے بھی یہی نقل کیا ہے، کہ

'أن المصنئ يستمر على الرفع إلى آخر الدعاء بعد التشهد'

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 570



محدث فتویٰ